
232



آیات نمبر 28 تا 34 میں سرداران قریش کو انتباہ کہ تمہیں اللہ نے نعمتیں عطا کیں تھیں لیکن
شرک میں مبتلا کر کے تم نے اپنی قوم کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ اہل ایمان کو نماز کا اہتمام کرنے
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تلقین۔ اللہ کے بنائے ہوئے نظام کائنات اور اس کی عطا کی
ہوئیں نعمتوں کا تذکرہ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ
الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ
کی نعمتوں اور احسانات کا بدلہ ناشکری سے دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کی منزل تک
پہنچادیا جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ یعنی جہنم جس میں وہ سب داخل
ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۗ اور ان لوگوں نے اللہ کے لئے کچھ مقابل و ہمسر ٹھہرا لئے ہیں تاکہ اپنی
قوم کو اللہ کی راہ سے بھٹکائیں قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ آپ
کہہ دیجئے کہ تم چند روز فائدہ اٹھالو پھر بالآخر تمہیں جہنم ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ نماز قائم کریں اور
جو کچھ مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خیرات کرتے رہیں قبل
اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کسی طرح کی خرید و فروخت ہو سکے گی اور نہ
کوئی دوستی کام آسکے گی اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان کی جانب سے پانی برسایا پھر اس پانی سے
تمہارے لئے طرح طرح کے پھل بطور رزق پیدا کئے وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وہی تو ہے جس نے
تمہارے لئے کشتیوں سے فائدہ اٹھانا ممکن بنایا کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی
ہیں اور اسی نے تمہارے لئے دریاؤں سے فائدہ اٹھانا ممکن بنا دیا وَ سَخَّرَ لَكُمُ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ اس نے سورج اور چاند کو تمہارے فائدہ کے لئے
کام میں لگا دیا جو ہمیشہ اپنے مدار میں چلتے رہتے ہیں وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ اور تمہارے فائدہ کے لئے دن اور رات کا نظام بنا دیا وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ
كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ اور تمہیں ہر اس چیز میں سے عطا کیا جو تم نے طلب کی وَ اِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو کبھی نہیں
کر سکتے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ رکوع [۵] حقیقت یہی ہے کہ انسان بڑا
ہی بے انصاف اور ناشکرا ہے